احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

اتوار
7- جنوری 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 6 اتوار 15 شعبان-1416ھ، 7 صلح 1375ہش، 7 -جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں

انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے، کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لحظہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار، بدمعاش کو تو ہردم اظہار راز کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ وہ اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کہاں دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سچائی کے خود انوار و برکات ہوتے ہیں۔ یہ بھی تو دیکھنا چاہئے کہ وہ نشانات اور انوار و برکات کس خدا کو مان کر ملتے ہیں اور کس دین میں وہ پائے جاتے ہیں۔ ایک شخص ایک نسخہ کو استعمال کرتا ہے اگر اس نسخہ میں کوئی خوبی اور اثر ہے تو صاف ظاہر ہے کہ چند روز کے استعمال کے بعد ہی اس کی مفید تاثیریں معلوم ہونے لگیں گی۔ لیکن اگر اس میں کوئی خوبی اور تاثیر نہیں ہے تو خواہ ساری عمر اسے استعمال کرتے جاؤ کچھ فائدہ نہیں ہو گا۔ اس معیار پر (دین حق) اور دوسرے مذاہب کی سچائی اور حقیقت کا بہت جلد پتہ لگ جاتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ (دین حق) ایک ایسا مذہب ہے جو اپنی تاثیر اور انوار و برکات کے لئے کسی گذشتہ قصہ کا حوالہ نہیں دیتا اور نہ صرف آئندہ کے وعدہ ہی پر رکھتا ہے بلکہ اس کے پھل اور آثار ہر وقت اور ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں اور اسی دنیا میں ایک سچا (صاحب ایمان) ان ثمرات کو کھالیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 328)

خصوصی درخواست دعا

○ محترم ثاقب زیروی صاحب مدیر ہفت روزہ "لاہور" گر جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری کے باعث چلنے پھرنے میں دقت ہے۔ طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس مخلص خادم سلسلہ کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے نئے اوقات کار

○ (1) 8 جنوری سے درج ذیل سیٹلائٹ پر Test نشریات کا آغاز ہوگا۔ یہ ٹرانسمیشن 8 جنوری اور 9 جنوری کو شام ساڑھے چار بجے سے ساڑھے سات بجے ہوں گی۔ اس کے لئے ڈش کی پوزیشن حسب ذیل ہوگی۔
66°E اور فریکوئنسی 1385-1380 ہوگی۔
Audio فریکوئنسی نمبر1- 6.50
Audio فریکوئنسی نمبر2- 7.02
Elevation 50-60 ہوگی۔

(2) 10 جنوری 1996ء سے نئے سیٹلائٹ پر باقاعدہ نشریات آغاز ہو گا۔ ان نشریات کے اوقات حسب ذیل ہوں گے۔
(1) روزانہ شام سات بجے سے رات دس بجے تک ماسوائے جمعہ
(2) جمعہ کے روز شام چھ بجے سے رات نو بجے تک
(3) رمضان کے دوران 96-1-22 سے 96-2-22 تک نشریات کے اوقات حسب ذیل ہوں گے۔
روزانہ دوپہر ساڑھے چار بجے سے شام ساڑھے سات بجے تک۔

(نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

عبد کا فرض ہے کہ خدا سے دُور لوگوں کو خدا کے حضور لائے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

بہت سے لوگ ہوتے ہیں جو اپنے شکروں کو بجائے خدا کو دینے کے غیروں کو دیتے ہیں۔ اس کا دفعیہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ ان لوگوں کو جو خدا سے دور ہو چکے ہیں ان کو خدا کے حضور لاؤ اور کتنے افسوس کی بات ہے کہ (صاحب ایمان) اقرار کرتا ہے بے شک اللہ ہی مستحق حمد ہے اور پھر اپنی عبودیت کا بھی اقرار کرتا ہے۔ پس عبد کا کیا کام ہے۔ جب وہ دیکھے کہ کوئی شخص آقا کی چیز کو اٹھا کر کسی اور غیر جگہ لئے جا رہا ہے۔ تو وہ اس غیر سے چھین لے اور اپنے آقا کے پیش کرے۔ عبد اقرار کرتا ہے کہ اللہ رب العالمین کی ہی تمام اشیاء ہیں غیروں کا ان اشیاء میں کوئی دخل نہیں پس کیسا وہ عبد ہے جو دیکھ رہا ہے کہ آقا کی چیزیں دوسروں کو دی جا رہی ہیں اور وہ خاموش بیٹھا ہے۔

تمام وہ مذاہب جو خدا کا شریک بناتے ہیں حقدار ہیں کہ ان کو خدا کی طرف لایا جائے الحمد بتلاتی ہے کہ حق تو سب خدا کا ہی ہے مگر اس سے چھین کر دوسروں کا دیا جاتا ہے۔

پس کتنے افسوس کی بات ہے کہ (صاحب ایمان) عبودیت کا اقرار کرتا ہے مگر جب آقا کی چیزوں کو غیروں کے پاس جاتا دیکھتا ہے تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ کیا اگر خود اس کی چیز کو کوئی اٹھا کر لے جائے تو وہ اسی طرح خاموش بیٹھا رہے گا اور لے جانیوالے سے چھیننے کی کوشش نہیں کرے گا۔

جو بندہ (سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) کہتا ہے اس پر ذمہ داری آتی ہے کہ خدا کے دین کی اشاعت میں سرگرم رہے۔ اب وہ یہ عذر نہیں کر سکتا کہ میں اس کام کو کر نہیں سکتا اس کا فرض ہے کہ اگر اس کی جان بھی جائے تو بھی خدا کے دین کی اشاعت میں لگا رہے۔

پس عبد ہونے کا اقرار کر چکا ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ خدا کی چیز کو خدا کے پاس لائے۔ اس کے مالک کی کروڑ ہا مخلوق غیر اللہ کے آگے جھکائی جا رہی ہے۔ کوئی عیسیٰ کو خدا بنا رہا ہے اور کوئی

باقی صفحہ 7 پر

اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

زبان کی تہذیب کا ذریعہ صرف خوف الٰہی اور سچا تقویٰ ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

7- صلح 1375 ھش   7 - جنوری 1996ء

ہنسی، تمسخر اور ٹھٹھا سے بچا جائے

ہنسی، تمسخر اور ٹھٹھا جو عام طور پر گپ شپ کے وقت سامنے آتے ہیں ان کے متعلق یہ باریکی بہت کم پیش نظر ہوتی ہے کہ ان کی ابتداء محض دوستی کا اظہار نہیں بلکہ اس میں ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے۔ اگرچہ عام طور پر کہا تو یہ جاتا ہے کہ یہ باتیں یعنی ہنسی تمسخر اور ٹھٹھا گپ شپ میں بغیر کسی وجہ کے محض اپنے آپ کو اور اپنے دوستوں کو خوش کرنے کے لئے ہوتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس پر ہم ہنستے ہیں یا جس کے ساتھ ہم تمسخر کرتے ہیں یا جس کے متعلق ہم کوئی ٹھٹھے کی بات کہتے ہیں اس کی وجہ ہمارے دل میں چھپا ہوا تکبر ہوتا ہے۔ ہم کسی کی بات کو بے معنی سمجھتے ہیں تو اس پر ہنستے ہیں کسی کو اپنے سے مختلف رنگوں میں کم سمجھتے ہیں تو اس پر تمسخر کرتے ہیں یعنی ہم دوسرے شخص کو اپنے سے کم تر سمجھ کر اس کا مذاق اڑاتے ہیں اور کسی کو اپنے آپ سے اس طرح کم تر سمجھنا تکبر ہی کی علامت ہے۔ اگر ہم یہ محسوس کر لیں کہ دوسرا شخص بھی ہمارے ہی جیسا ہے تو یقیناً اس کی ہر بات کو ہم سنجیدگی سے لیں گے اور اس پر ہنسنے اور تمسخر کرنے کا ہمیں خیال بھی نہیں آئے گا لیکن عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جب کچھ دوست بیٹھ کر گپ شپ لگاتے ہیں تو کبھی اس پر ہنستے ہیں کبھی اس پر۔ کبھی اس کا مذاق اڑاتے ہیں کبھی اس کا۔ یہ ایسا کرنے میں سنجیدہ نہ بھی ہوں تو نفسیات کے ماہر اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ دل میں کہیں چھپے ہوئے تکبر کے احساس کی وجہ سے ایسی باتیں رونما ہوتی ہیں اور چونکہ تکبر ایک بہت بڑی برائی ہے اس لئے اس برائی سے بچنے کے لئے ہمیں دوسروں پر ہنسنے اور ان کا تمسخر اڑانے سے گریز کرنا چاہئے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس سلسلے میں فرماتے ہیں:-

"ہنسی تمسخر اور ٹھٹھے کی ابتدا ہمیشہ تکبر سے پیدا ہوتی ہے اور ان کا انجام بھی ہمیشہ منافقت اور تکبر ہی ہوتا ہے۔ کلام الٰہی میں جہاں خدا تعالیٰ نے لوگوں کو فتنہ اور فساد کے مٹانے کے لئے احکام بیان فرمائے ہیں وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ کسی سے ہنسی اور تمسخر نہ کرو کیونکہ اس سے انسان صرف اوروں کو ہی نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اس میں بھی تکبر اور نفاق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ دونوں باتیں ہنسی اور تمسخر کا لازمی نتیجہ ہیں۔ جو کہ انسان کی ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں۔"

ہنسی اور تمسخر اگر بظاہر خوش دلی سے بھی کیا جائے تو چونکہ اس سے فتنہ اور فساد پیدا ہونے کا امکان ہوتا ہے اس لئے ان سے گریز کرنا چاہئے۔ دیکھا گیا ہے کہ لوگ گپ شپ لگاتے لگاتے ایک دوسرے سے ہاتھا پائی ہونے لگتے ہیں ان کا ہاتھ ایک دوسرے کے گریبان تک پہنچ جاتا ہے اور پھر کہا یہ جاتا ہے کہ بات تو معمولی تھی۔ جھگڑا کس طرح پیدا ہو گیا۔ بات یہ ہے کہ ہنسی اور تمسخر ہمیشہ برداشت نہیں کئے جاتے۔ جسے ہم کمزور سمجھتے ہیں وہ بھی کبھی اپنی طاقت دکھانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ جس کا ہم تمسخر اڑاتے ہیں وہ بھی ایسی بات کر سکتا ہے جس سے ہمارے جذبات مشتعل ہو جائیں اور فتنہ و فساد پیدا ہو جائے۔ پس ہنسی اور تمسخر سے اس لئے بھی گریز کرنا چاہئے کہ یہ تکبر کی پیداوار ہیں اور اس لئے بھی کہ اس سے فتنہ و فساد پیدا ہوتا ہے۔ دوستیاں ٹوٹتی ہیں۔ رشتے داریوں کا لحاظ ختم ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات ایک دوسرے کو ملنے سے بھی انسان کترانے لگتا ہے۔

چل کے جاؤ گے اگر اس کی طرف
وہ تمہاری سمت دوڑا آئے گا
لوگ دیں گے تم کو افسردہ دلی
اور خدا ہے جو تمہیں بہلائے گا

ابوالاقبال

خامشی جب بولنے پر آ گئی
ظلم کی ہر داستاں دہرا گئی

تھا تو استبداد پر مبنی نظام
میرے سر سے دار بھی شرما گئی

گو بہت مضبوط تھے وہ تاج و تخت
ایک دل کی آگ ان کو کھا گئی

ہو گیا پندار ان کا چُور چُور
اور خودی پر بیخودی سی چھا گئی

دولتِ کشکول دیتے تھے مجھے
خود انہیں کے گھر یہ دولت آ گئی

مانگتے پھرتے ہیں اب رحم و کرم
جانے کیا شے ان کو کیا سمجھا گئی

تھی طبیعت ان کی شائد شب پرست
جو طلوعِ مہر سے مرجھا گئی

بال و پر تو حوصلہ دیتے رہے
تیز آندھی اپنے آڑے آ گئی

چلتے چلتے کٹ ہی جاتا ہے سفر
سنگ میلوں سے بشاشت آ گئی

ہو گئی بیکار میری جستجو
مجھ کو لیکن میری منزل پا گئی

گو لہو کا رنگ پھیکا پڑ گیا
انگلیوں سے اس کی خوشبو آ گئی

سایہ دیوار میں کیا بیٹھئے
دھوپ تو کمروں کو بھی گرما گئی

ہر کوئی کیسے بنا ہے دیدہ ور
کیا ہوا ہر آنکھ کیوں پتھرا گئی

آدمیت کش تھے ان کے قول و فعل
زندگی ہر بات کو جھٹلا گئی

تھم گیا ہے زور موجوں کا نسیم
پھر مری کشتی کہیں ٹکرا گئی

نسیم سیفی
14-10-88

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا غلام باری سیف

حضرت زید بن حارثہ رضی

زیدؓ نام- کنیت ابو اسامہ- باپ کا نام حارثہ- ماں کا نام سعدی بنت ثعلبہ تھا- کلب قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے- آٹھ سال کے تھے کہ ان کی والدہ اپنے اقرباء سے ملنے کے لئے جا رہی تھیں- بنو قین نے ڈاکہ ڈالا اور زیدؓ کو پکڑ کر لے گئے-

زرقانی میں آیا ہے کہ انہیں پکڑ کر عکاظ واقعہ حجاز کی مشہور منڈی میں بیچنے کے لئے لے گئے- حکیم بن حزام جو حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے تھے- انہوں نے چار صد درہم میں خریدا- ابن ہشام کی ایک روایت میں ہے کہ حکیم بن حزام انہیں شام سے خرید کر لائے- اور اپنی پھوپھی حضرت خدیجہؓ کی خدمت میں پیش کیا-

مورخین نے اس تضاد کو یوں دور کیا ہے کہ شام سے لائے گئے- اور عکاظ میں بھیجے گئے- لیکن اسماء الرجال کی کتاب تہذیب میں آیا ہے کہ بطحاء میں ان کی سات سو درہم پر بولی ہو رہی تھی- حضرت خدیجہؓ سے ذکر کیا گیا انہوں نے خرید لیا اور اپنی شادی کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کیا- الغرض یہ خوش نصیب شخص دنیا کے عظیم ترین انسان کی آغوش تربیت میں آگیا-

غلام آزادوں کا آقا بننے کے لئے چن لیا گیا-

والد کو بیٹے کے گم ہو جانے کا سخت صدمہ ہوا- وہ یہ اشعار پڑھ کر روتے رہے-

میں زید کو رو رہا ہوں- اور مجھے پتہ نہیں اس کو کیا ہوا- کیا وہ زندہ ہے یا فوت ہو گیا ہے- جب سورج طلوع ہوتا ہے تو مجھے وہ اس کی ہی یاد دلاتا ہے- اور پھر میں سارا دن اس کے غم میں گھلا رہتا ہوں- اگر ہوائیں چلیں تو وہ بھی اس کی یاد مجھے دلاتی ہیں- آہ میرا غم اور حزن کتنا لمبا ہو گیا ہے-

ایک دن حضرت زیدؓ کے قبیلے کے کچھ آدمی انہیں مل گئے تو انہوں نے اشعار ہی میں اپنے ورثاء کو پیغام بھجوایا-

میرے گھر والوں کو خوشخبری دو کہ اگرچہ میں دور ہوں تاہم بیت اللہ کا مجاور ہوں-

پس اے عزیزو غم مت کرو اور نہ ادھر ادھر دوڑتے پھرو- میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر خاندان میں ہوں- اور قبیلہ کے ان معززین میں مقیم ہوں، جو نسلاً بعد نسلٍ معزز ہیں-

اب حضرت زیدؓ کے ورثاء کو ان کا علم ہوا تو ان کے والد حارثہؓ اپنے بھائی کعبؓ کو لے کر پہنچے- اور ترمذی کی ایک روایت ہے کہ ان کے بھائی جبلہ (ان کے اسلام کا بھی ذکر آتا ہے) آئے تھے- شرح مواہب الدنیہ میں آیا ہے کہ انہوں نے آنحضرتؐ سے عرض کی کہ آپ قیدیوں کو آزاد کرتے ہیں- ہمارے بچے کو ہمارے ساتھ بھجوا دیجئے-

آنحضرت ﷺ نے زید رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا-

کہ زیدؓ تمہیں اختیار ہے چاہو تو میرے پاس ٹھہرو- چاہو تو اپنے باپ کے ساتھ چلے جاؤ-

حضرت زیدؓ نے جواب دیا:-

میں آپ کے مقابل کسی کو پسند (اختیار) نہیں کرتا- میرے باپ چچا کی جگہ آپ ہی ہیں اور باپ نے یہ جواب سنا تو کہا:-

کہ اے زید تیرا برا ہو غلامی کو آزادی پر اپنے باپ، اپنے چچا اور اپنے گھر والوں پر ترجیح دیتا ہے-

میزان کے ایک پلڑے میں آزادی- ماں، باپ، عزیز و اقارب اور دوسرے پلڑے میں- حضرت محمد ﷺ کی غلامی کو رکھ دیا- زیدؓ کا کتنا بڑا امتحان تھا؟ زیدؓ نے وزن کرنے کے لئے ایک لمحہ بھی صرف نہ کیا ترازو کو دیکھا، دونوں پلڑوں پر نظر ڈالی اور یوں گویا ہوئے-

ہاں ہاں! میں نے اس شخص (ﷺ) میں وہ چیز دیکھی ہے کہ جس پر میں کسی دوسری چیز کو ترجیح نہیں دے سکتا-

حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کتنے جوہر شناس تھے- زیدؓ کا یہ جواب سنا تو اسے لے کر خانہ کعبہ کے پاس آئے اور فرمایا-

لوگو گواہ رہو کہ زید میرا بیٹا ہے- میں اس کا وارث ہوں اور یہ میرا وارث ہے-

(شرح مواہب الدنیہ، جز ۳)

زیدؓ اب زیدؓ بن محمد ﷺ کہلوانے لگے- وہ فرش سے اٹھ کر ہمدوش ثریا بن گئے-

اب حضرت زیدؓ شباب کی منازل طے کرنے لگے تو آپؓ کی شادی "برکت" نامی عورت سے ہوئی- جس کی کنیت ام ایمن تھی- زرقانی میں ہے کہ تین سن ہجری نبوی میں ان کے پیٹ سے حضرت اسامہؓ پیدا ہوئے- لیکن ابن ابی حشیمہ کہتے ہیں کہ پانچ سنہ ہجری نبوی میں اسامہ پیدا ہوئے- گویا چونتیس سال کی عمر میں ان کی شادی ہوئی- لیکن ان کو حضرت زیدؓ نے طلاق دے دی- اور پھر اس کے بعد حضرت زینبؓ بن جحش سے آپ کی شادی ہوئی جو آنحضرت ﷺ کی پھوپھی زاد تھیں- بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ برکت سے شادی حضرت زینبؓ کی طلاق کے بعد ہوئی- لیکن زرقانی نے اسے صحیح قرار نہیں دیا- ان دونوں کے بعد پھر ان کی شادی ام کلثوم بنت عقبہ سے ہوئی-

حضرت زیدؓ آنحضرت ﷺ کو بے حد عزیز تھے- ترمذی کی روایت ہے کہ ایک دن حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ نے دریافت کیا یا رسول اللہ آپ کو سب سے زیادہ پیار کس سے ہے- آپؐ نے فرمایا- فاطمہ سے- انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ- آپ کے خاندان میں سے مرادنہ تھا- ارشاد ہوا پھر وہ جس کے متعلق کلام الٰہی میں آیا ہے-

"انعم اللہ علیہ وانعمت علیہ"

زیدؓ بن حارث بہت اچھے تیر انداز تھے- سات غزوات میں شریک ہوئے تہذیب التہذیب میں روایت ہے کہ جس سریہ میں یہ شامل ہوتے- آنحضرت ﷺ انہیں امیر بناتے-

بنو حزام نے جب آنحضرت ﷺ کے پیغامبر پر ڈاکہ ڈالا تھا تو آنحضرت ﷺ نے ان کی سرکوبی کے لئے حضرت زیدؓ کو ہی بھجوایا تھا- اسی طرح بنو فزارہ کی طرف بھی انہیں ہی بھجوایا تھا- بلکہ پہلی بار جب وہ زخمی ہوئے تو انہوں نے آکر قسم کھائی کہ بیوی کے پاس نہیں جاؤں گا- جب تک اس کا انتقام نہیں لوں گا- چنانچہ آپ پھر گئے اور قبیلہ کے تمام کس بل نکال کر رکھ دیئے- اسی طرح غزوہ بنی حزام میں بھی انہی کو سپہ سالار بنا کر بھیجا تھا- چنانچہ اس غزوہ سے بھی آپ بانیل و مرام واپس ہوئے- یہ غزوہ تین ہجری میں ہوا تھا-

جب ہجرت مدینہ ہوئی تو اس وقت حضرت زیدؓ کی عمر سینتالیس سال تھی- آنحضرت ﷺ نے حضرت حمزہؓ اور ان کے درمیان مواخات قائم فرمائی تھی- آنحضرت ﷺ کو حضرت زیدؓ بے حد عزیز تھے-

یہی وجہ ہے کہ آپ نے ان کی شادی کی تجویز اپنی پھوپھی زاد حضرت زینبؓ سے کی- لیکن یہ شادی کامیاب نہ ہو سکی اور پھر حضرت زینبؓ آنحضرت ﷺ کے عقد میں آئیں-

اس واقعہ کا ذکر سورۃ احزاب میں ہے- رشتہ کی ابتدا میں تو حضرت زینبؓ انہیں پسند نہ کرتی تھیں

چنانچہ حضرت زینبؓ نے خدا تعالیٰ کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا- ان کے انکار کی وجہ ان کا عالی حسب و نسب تھا- چنانچہ زرقانی میں یہی وجہ بیان کی گئی ہے-

ادھر حضرت زیدؓ شدید احساس کمتری میں مبتلا- نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت زیدؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر شکوہ شکایت کرتے اور طلاق کا ارادہ فرماتے- لیکن آنحضرت انہیں منع فرماتے-

جب بات بنتی نظر نہ آئی تو حضرت زیدؓ نے حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی- اب قریش کے لئے بہت بڑے ابتلاء کی بات تھی- چنانچہ ایک دن آنحضرت ﷺ حضرت عائشہؓ کے ہاں تشریف فرما تھے کہ وحی ہوئی آپؐ زینبؓ کو اپنے عقد میں لے آئیں- لیکن آپؐ اس معاملہ میں کچھ احتراز فرماتے تھے- چنانچہ اللہ کی اجازت سے آپ کا نکاح حضرت زینب سے ہو گیا- (-)

حضرت زینبؓ بہت عبادت کرنے والی عورت تھیں- حتیٰ کہ اس حدیث کی مصداق بھی وہی تھیں آنحضرت ﷺ نے وفات کے وقت پیشگوئی فرمائی تھی-

اے ازواج مطہرات تم میں سے سب سے پہلے مجھے وہ ملے گی جو سب سے لمبے ہاتھ والی ہیں- نبی کریم ﷺ نے انہیں (-) یعنی دردمند کہا- یاد رہے کہ ام المساکین لقب حضرت زینبؓ کا تھا-..... اور حضرت زیدؓ کی بیوی حضرت زینبؓ بنت جحش تھیں- یہ نماز و روزہ کی بے حد پابند تھیں- حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں-

ازواج مطہرات میں سے میری ہمسر یہی تھیں- حضرت ازواج مطہرات سے فرماتی تھیں تمہارا نکاح تمہارے باپ دادا نے کیا لیکن میرا نکاح خدا نے کیا- آپ فرماتی ہیں مجھے تین باتوں پر ناز ہے-

(1) آنحضرت ﷺ اور میرا خاندان ایک ہے-

(2) میرا نکاح عرش پر ہوا-

(3) اور نکاح کے ساعی حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں-

یہ شادی 5 ہجری میں ہوئی تھی- حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، میں نے ان سے زیادہ دیندار عورت اور کوئی نہیں دیکھی- باوجود اس کے کہ مجھ سے ان کی رقابت تھی- پھر بھی واقعہ افک میں نہایت دینداری کا انہوں نے ثبوت دیا- جب آنحضرت ﷺ نے ان کی رائے دریافت فرمائی تو انہوں نے عرض کی-

یا رسول اللہ نہ میری آنکھوں نے کوئی غیر مناسب بات دیکھی- نہ کان نے سنی- مجھے سوائے بھلائی کے ان کے متعلق اور کچھ علم نہیں-

جنگ موتہ اور حضرت زیدؓ

آٹھ ہجری میں آنحضرت ﷺ کے قاصد حارث بن عمر کو شیر جبیل والی بصریٰ نے قتل کر دیا- آنحضرت ﷺ نے تین ہزار کا لشکر حضرت زید بن حارثؓ کی قیادت میں روانہ کیا- ان کے مقابل رومی تھے- ان کے لشکروں کی تعداد ایک لاکھ تھی- آنحضرت ﷺ نے جب اس لشکر کو بھجوانا چاہا تو بعض صحابہ نے ان کی امارت کے بارے میں کچھ اعتراض کیا- آنحضرت ﷺ تک جب یہ خبر پہنچی، تو آپ نے فرمایا- کہ یہ امارت کا اہل ہے- اور خدا کے برگزیدہ رسول کسی غیر اہل کو منتخب بھی کیسے فرما سکتے تھے- امارت کے لئے دلیل یہ دی-

کہ یہ تمہارے نیکو کاروں میں سے ہے- اور مجھے یہ بیحد محبوب ہے-

آپ نے لشکر بھجوانے سے پہلے فرمایا- اگر امیر لشکر زیدؓ شہید ہو جائیں تو جعفرؓ ابن ابی طالب امیر لشکر ہوں گے- اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہؓ بن رواحہ- تین ہزار سپاہیوں کی جب

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان .. .. مولانا شیخ مبارک احمد واشنگٹن

مکرم مولانا محمد منور صاحب

مکرم مولوی محمد منور صاحب اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ ان کے والد بزرگوار بہت مخلص اور خاص قربانی کرنے والے فدائی احمدی تھے جنہوں نے خود بھی مختلف اوقات میں شدھی کے ایام میں بڑا وقت دیا تھا۔ اور پھر اپنے اکلوتے بیٹے کو خدمت دین کے لئے وقف کیا۔ مکرم مولوی صاحب نے ابتدائی تعلیم بہاولپور اور پھر عربی کی تعلیم اور دیگر دینی تعلیم اور مربیان کلاس میں ٹریننگ لی اور مولوی فاضل کا امتحان قادیان کے قیام کے دنوں میں پاس کیا۔ اور بعد میں خدمت دین کے لئے پوری سوچ اور سمجھ سے اپنے والد بزرگوار کے فرمان کی دلی خلوص سے تعمیل کر کے نیک نمونہ آخر وقت تک دکھایا۔ اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقامات نصیب کرے۔

مکرم مولوی محمد منور صاحب 1948ء میں مشرقی افریقہ تشریف لائے خاکسار کے ساتھ کچھ عرصہ گزارا۔ پھر انہیں نیانزا پراونس (کسموں کے علاقہ) میں Luanda مقام پر دعوت الی اللہ کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے مقرر کیا گیا۔ کئی سال ان کا وہاں قیام رہا۔

مکرم مولوی محمد منور صاحب ان چند مربیوں میں سے ایک ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے زبان دانی میں خاص مہارت عطا کی تھی۔ اس قیام میں انہوں نے علاقہ کی مقامی زبان لوو (LUO) میں خوب دسترس حاصل کی اور مشرقی افریقہ کی ملکی زبان سواحیلی میں بھی مہارت پائی اگرچہ انگریزی ایف اے تک پڑھی تھی۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ بڑے بڑے انگریزی دانوں جیسی انگریزی لکھتے اور بولتے' یہ خاص اور نمایاں قابلیت ان میں غیر معمولی طور پر پائی جاتی تھی۔ اور اس صلاحیت سے انہوں نے دعوت الی اللہ کے فریضہ کو جہاں جہاں مشرقی افریقہ میں ان کی تقرری ہوتی بہت خوبی سے ادا کیا۔ سواحیلی کے جماعتی اخبار ماپنزی یا منگو Mapenziya Mungu اور انگریزی کا جماعتی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز میں ان کے شذرات علمی اور اخلاقی مسائل پر بڑی کثرت سے شائع ہوتے رہے۔ ملکی اخبارات ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ نیروبی کے معروف اخبار کینیا کے قیام کے دنوں اور ٹانگانیکا سٹینڈرڈ دارالسلام کے اخبار میں ٹانگانیکا (حال تنزانیہ) کے قیام کے دنوں میں مختلف امور پر ان کے خطوط شائع ہوتے رہے۔ بعض دینی امور کی وضاحت کے سلسلے میں اور بعض ملکی حالات پر تبصرہ کے طور پر۔

مختلف اوقات میں مشرقی افریقہ کے مختلف علاقوں میں ان کی تعیناتی ہوتی رہی۔ بعض دیہاتی حلقے ہوتے بعض شہری حلقے ہوتے بعض جگہ نسبتاً آرام دہ صورت ہوتی بعض جگہ عموی آرام کی صورت نہ ہوتی لیکن کبھی بھی ان کی طرف سے کسی عذر کا اظہار نہ ہوا۔ دلی اطمینان کے ساتھ اس کے مطابق عمل کرتے اور سفر کرتے اور خوب دلجمعی سے کام کرتے۔

سواحیلی ترجمہ کلام الٰہی شائع ہونے کے بعد پریس کو ایک لاکھ شلنگ سے زائد کی رقم ادا کرنی تھی۔ بفضل خدا کافی جمع تھی جو ادا کی۔ بقیہ کے لئے مختلف دوستوں اور اپنے ساتھ کام کرنے والے مربیوں کی ذمہ داری لگائی کہ وہ خاص خاص علاقوں کا سفر کریں اور بہت سی ترجمہ کی کاپیاں لے کر جائیں اور فروخت کریں۔ مکرم مولوی صاحب نے اس سلسلہ میں ایک لمبا سفر اس وقت کے کونگو اور نیاسالینڈ میں کیا۔ اور بفضل خدا خاصی معقول رقم فروختگی کے بعد لے کر نیروبی آئے۔ نہ صرف اس سفر میں انہوں نے ترجمہ کلام الٰہی سواحیلی کے نسخے فروخت کئے بلکہ دعوت الی اللہ کا فریضہ بھی ساتھ ساتھ انجام دیا۔

چنانچہ نیاسالینڈ کے ایک معزز تاجر ان کے ذریعہ جماعت میں داخل ہوئے۔ ایک خاص کام جو سواحیلی ترجمہ کے سلسلہ میں مکرم مولوی صاحب کو انجام دینے کی توفیق ملی وہ سواحیلی ترجمہ کے مضامین کا انڈیکس ہے۔ یہ انڈیکس تفصیلی ہے اور اٹھارہ صفحات پر مشتمل ہے۔'

جن دنوں آپ کی تقرری بطور مربی انچارج و امیر تنزانیہ میں تھی۔ آپ کو اس علاقہ میں خاص خدمت کی توفیق ملی۔ خاکسار کے قیام کے عرصہ میں مورو گورو کے شہر میں اور ٹانگا کے شہر میں ان دونوں شہروں میں آپ نے اچھی خوبصورت بلند میناروں والی بیوت الذکر تعمیر کرائیں۔ جو بفضل خدا دونوں شہروں میں عبادت گزاروں اور دینی خدمات اور درس و تدریس کی وجہ سے آباد ہیں۔ اس صدقہ جاریہ کا ثواب اور خاص اجر محترم مولوی صاحب کو تا ابد ملتا رہے گا۔

مولوی صاحب ایک عالم دین تھے زبان دانی میں نابغہ عبادات اور دینی اقدار کے خاص پابند تھے ریٹائرمنٹ بوجہ زیادتی عمر اور خرابی صحت کے لے لی تھی اس عرصہ میں بھی حتی الوسع کوئی نہ کوئی نیکی کا کام انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت قبول کرے۔ اور انہیں اپنی رحمت خاص سے جنت میں اعلیٰ مقامات نصیب کرے۔

> اگر آپ کو کلام الٰہی زبانی یاد ہے تو ماہ جنوری ۱۹۹۶ء کے آخری عشرہ سے شروع کر کے ایک ماہ تک کے لئے اپنی خدمات مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کیجئے۔
>
> (ادارہ)

سید ظہور احمد شاہ

سورج مکھی کی کاشت

بہار یہ فصلوں میں مکئی اور سورج مکھی کی کاشت ملکی لحاظ سے نہایت اہم اور ضروری ہے یہ دونوں دیگر فصلوں کے مقابلہ میں زمیندار بھائیوں کے لئے فائدہ مند بھی ہیں۔ کپاس سے فارغ ہونے والی زمینوں میں ان کی کاشت نہایت مناسب رہتی ہے۔ کیونکہ پھر ان کی برداشت کے بعد دوبارہ کپاس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ ویسے بھی ان دونوں فصلوں کی اوسط پیداوار خزاں میں کاشت شدہ فصلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے زمیندار بھائیوں کے لئے زیادہ منافع بخش ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر بوجوہ گندم کی کاشت کسی رقبے میں نہ کی جاسکی ہو تو اس صورت میں بھی یہ دونوں فصلیں گندم کی بہت اچھی متبادل ثابت ہوسکتی ہیں۔

اس مضمون میں سورج مکھی کی کاشت سے متعلق چند نکات پیش خدمت ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر بہت پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے آپ اپنے علاقہ کے محکمہ زراعت سے بھی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ مضمون صرف آپ کی توجہ ان فائدہ مند فصلوں کی کاشت کی طرف مبذول کرانے کے لئے پیش کیا جارہا ہے۔

1۔ جنوری میں کاشت ضرور مکمل کرلینی چاہئے کاشت مختلف علاقوں کے لحاظ سے 10۔ جنوری سے شروع کی جاسکتی ہے۔

2۔ سورج مکھی کی کاشت سیم زدہ اور زیادہ کلر والی زمینوں کے سوا ہر قسم کی زمین میں آسانی سے کی جاسکتی ہے۔ لیکن بہت زیادہ ریتلی زمین پر اس کی پیداوار اچھی نہیں ہوتی۔ بھاری میرا زمین جس میں نمی کو زیادہ دیر تک برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو اس فصل کے لئے مناسب ہے۔

3۔ سورج مکھی کی جڑیں کافی گہرائی تک چلی جاتی ہیں اس لئے زمین کی تیاری کے لئے گہرا ہل چلایا جانا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے راجہ ہل یا ڈسک ہل زیادہ موزوں رہے گا تاکہ کھیت میں زیادہ دیر تک نمی برقرار رہے اور پودے کی جڑیں زیادہ گہرائی تک جاسکیں۔ اس عمل سے زمین میں نمی برقرار رہے گی اور آب پاشی کی کمی کی صورت میں پودے کی نشوونما پر برا اثر نہیں پڑے گا۔

4۔ شرح بیج۔ 2 تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ بیج ہمیشہ ہائبرڈ استعمال کیا جائے اور اپنے علاقے کے لحاظ سے اس کی قسم کاشت کی جائے۔

5۔ طریقہ کاشت۔ سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا قطاروں میں کاشت کرنا بے حد ضروری ہے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی آب پاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں تقریباً بارہ انچ رکھنا چاہئے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج تر وتر میں کاشت کیا جائے۔ اور بیج کی گہرائی تین انچ (8 سنٹی میٹر) سے زیادہ نہ ہو۔ دوسرا طریقہ کاشت دوہری قطار کا طریقہ کہلاتا ہے دوہری قطار کے طریقہ میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں اور پھر ان دو قطاروں سے تین فٹ کے فاصلے پر مزید دو قطاریں جن کا آپس میں درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو کاشت کریں۔ تمام کھیت میں فصل اسی ترتیب سے کاشت کی جائے۔

6۔ سورج مکھی کی فصل اگنے کے بعد جب چار پتے نکال لیں تو پودوں کی چھدرائی کر کے ان کا آپس میں فاصلہ آب پاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں بارہ انچ کردینا چاہئے۔ ناغوں کی صورت میں کم پودوں کی جگہ پر دو تین پودے چھوڑے جاسکتے ہیں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور پودوں کو بھی نکال دینا چاہئے۔ تاکہ فصل ایک ہی وقت پر پک کر تیار ہوسکے۔

7۔ آب پاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے اگر موسم گرم خشک ہو تو فصل کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوگی۔ اور اگر کسی وقت بارش ہو جائے تو اس سے ایک یا دو پانی کم دئے جاسکتے ہیں۔ ویسے مندرجہ ذیل اوقات پر آب پاشی کی جانی چاہئے پہلا پانی۔ فصل کی روئیدگی کے 30 دن بعد دوسرا پانی۔ پہلے پانی کے پندرہ بیس دن بعد (پھولوں کی ڈوڈیاں بننے کے وقت)

تیسرا پانی۔ جب پھول کھلنے شروع ہوجائیں۔

چوتھا پانی۔ تیسرے پانی کے 10۔ 15 دن بعد جب بیج بننے شروع ہوجائیں۔

پانچواں پانی۔ چوتھے پانی کے دس پندرہ دن بعد۔

اگر پانی کے خاطر خواہ وسائل دستیاب ہوں تو دانہ بننے کے عمل کے بعد بار بار ہلکا پانی دینے سے فصل میں خاطر خواہ اضافہ ہوجاتا ہے۔

8۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے سٹامپ یا ٹرفلان استعمال کی جاسکتی ہے۔ یا گوڈی کا بندوبست کیا جائے۔

9۔ موسم بہار میں سورج مکھی کپاس کی برداشت کے بعد آسانی سے کاشت کی جاسکتی ہے اور اگلی کپاس کی فصل سے پہلے پک جاتی ہے۔ اسی طرح موسم خزاں کے فصل بھی گندم سے پہلے زمین خالی کردیتی ہے۔

10۔ اس فصل کو پرندے خاص طور پر نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس لئے اس طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مچان باندھ کر رکھوالی کریں۔ پٹاخوں سے بھی پرندے کو ڈرایا جاسکتا ہے۔ اگر پرندوں کو شروع میں ہی چند دن تک ڈرایا جائے تو ان کا حملہ کافی حد تک کم ہوجاتا

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم حمید اللہ صاحب ظفر مربی سلسلہ گنی بساؤ سے لکھتے ہیں۔

خاکسار گنی بساؤ میں بطور پہلے مربی سلسلہ کے خدمات دینیہ بجالا تا رہا ہے گزشتہ سال گنی بساؤ مشن کو ساڑھے بائیس ہزار بیعتوں کا تحفہ پیش کرنے کی توفیق عطا ہوئی تھی۔ اور امسال اس وقت تک سات ہزار کے قریب بیعتیں ہو چکی ہیں اور تین ممبر آف پارلیمنٹ بھی امسال مزید احمدی ہو چکے ہیں۔..... گنی بساؤ مشن گیمبیا مشن کے ماتحت کام کر رہا ہے۔ خاکسار کو اس سے قبل گیمبیا میں خدمت کا موقعہ ملا۔ وہاں سے پیارے آقا نے یہاں تقرر فرما دیا تھا یہاں پر جماعت کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔ اب مشن ہاؤس اور ہسپتال کے لئے پلاٹ کی کوشش جاری ہے۔

روزنامہ الفضل خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں یہاں باقاعدگی سے موصول ہو رہا ہے اور گنی بساؤ جیسے دور دراز ملک میں یہ ایک عظیم نعمت محسوس ہوتا ہے۔ جماعتی حالات کے ساتھ ساتھ ملکی حالات کا بھی اس کے ذریعے پتہ لگتا رہتا ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بے حد برکت ڈالے۔ ابھی 3۔ دسمبر کو خاکسار کے بڑے بیٹے عزیز نعیم اللہ سرور نے پونے پانچ سال کی عمر میں کلام الٰہی مکمل کیا ہے۔ عزیز وقف نو کا مجاہد ہے بحوالہ 343۔ سی اس موقعہ پر خاکسار نے یہاں پر اپنی ایک جماعت قوص میں عزیز کی تقریب کی جس میں تین صد سے زائد مرد و زن نے شرکت کی ان کے علاوہ علاقہ کے کمشنر اور پولیس کے ہیڈ نے بھی شرکت کی۔ اور بعض دوسرے غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر خاکسار نے حاضرین کو جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور جماعتی خدمات سے آگاہ کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب دعوت الی اللہ کا ایک اچھا موقعہ ثابت ہوئی تمام حاضرین کے لئے یہ ایک بڑی حیرت کی بات تھی کہ اتنی کم عمر میں بچہ کلام الٰہی مکمل کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہاں پر تو عموماً" پانچ پانچ دس دس سال تک یہ لوگ پڑھتے رہتے ہیں تب جا کر کہیں (۔) پڑھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

ہمارے لئے دعا کرتے رہا کریں کہ خدا تعالیٰ ہمیں یہاں پر احمدیت کا نام روشن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم حمید اللہ ظفر صاحب کا پتہ ہے۔

C.P 909 Guine Bissau

مطالبات تحریک جدید

مطالبہ سادہ زندگی حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا۔

میں نے تحریک جدید کو جاری کرتے وقت اس اصل کو مد نظر رکھا تھا کہ ہمیشہ ایک کھانا کھاؤ۔ میرا مطلب یہ تھا کہ جب انسان ایک کھانا کھائے گا تو لازمی طور پر وہ ایسا ہی کھانا کھائے گا جس سے اس کا پیٹ بھرے یہ تو نہیں کر سکتا کہ وہ صرف ایک کھانا ہی کھائے اور پھر وہ کھانا ایسا ہو جو صرف زبان کے ذائقے کے لئے ہو پیٹ بھرنے کے لئے کافی نہ ہو۔ مثلاً چٹنیاں اور مربے ایسی چیزیں ہیں جن پر انسان گزارا نہیں کر سکتا۔ یہ صرف زبان کے ذائقے کے لئے ہوتی ہیں۔ اسی طرح ایک کھانا کھانے کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان ان کھانوں کو چھوڑ دیتا ہے جو محض زبان کے ذائقہ کے لئے ہوتے ہیں پیٹ بھرنے کے لئے نہیں ہوتے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس ذریعہ سے ہمارے لئے ایسی آسانی پیدا کر دی ہے کہ جو بات ان کے لئے (یعنی یورپ والوں کے لئے) تکلیف کا موجب ہے ہمارے لئے نہ صرف تکلیف کا موجب نہیں بلکہ ہم اسے بھی تعیش قرار دیتے ہیں۔

جن لوگوں نے تحریک جدید کے مطالبات پر عمل کیا ہے۔ انہیں جنگ کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ تحریک جدید کے ماتحت ہماری جماعت کے قلوب سے اسراف کی عادت خدا تعالیٰ کے فضل سے نکل گئی ہے۔ پہلے تو جماعت نے اس تحریک کو محض میری اطاعت کے طور پر مانا تھا مگر اب میں چاہتا ہوں کہ دوست اس بات کو دیکھیں کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے تحریک جدید کے زمانہ میں ہی ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں جن کے نتیجہ میں لوگ اس بات پر مجبور ہو رہے ہیں کہ اپنے حالات زندگی میں تغیر پیدا کریں۔ اور کھانے اور پینے کی چیزوں میں کمی کریں۔ پس انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ دنیا میں اس قسم کے زمانے بھی آتے رہتے ہیں اس لئے انہیں نہ عارضی طور پر بلکہ مستقل طور پر اپنی عادتوں میں ایسا تغیر پیدا کرنا چاہئے اور اپنے حالات زندگی میں ایسی سادگی اختیار کرنی چاہئے کہ زمانہ کا رنگ کیسا ہی بدل جائے۔ انہیں کوئی دکھ اور تکلیف محسوس نہ ہو۔

(از خطبہ 20۔ اپریل 1943ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 7۔جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 درس الحدیث۔(انگریزی)
5-00 یوروفائل۔اے لیٹر فرام لندن۔
5-30 یوروفائل۔ مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت الرابع۔ روسی دوستوں کے ساتھ۔
6-00 خبریں
6-30 چلڈرنز کارنر۔
7-00 ملاقات۔ حضرت صاحب کی انگریزی دان احباب سے ملاقات
8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ فرانکفرٹ سے گزرتے ہوئے۔(جرمن)
8-38 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ فرانکفرٹ بودے فیئر 1995ء
8-55 لقاءمع العرب
9-50 نظم اور کل کے پروگرام

سوموار 8۔جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 درس ملفوظات
5-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ دلبر مرا یہی ہے
5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر 58 حصہ دوم
6-00 خبریں
6-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ مسزاے۔ حکیم سے انٹرویو
7-00 نیچرل کیور۔ہومیو پیتھی کلاس نمبر 138
8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ کوئز پروگرام۔ازلاہور
8-35 چلڈرنز کارنر۔حکایات شیریں۔
8-50 لقاءمع العرب
9-50 قصیدہ اور کل کے پروگرام

منگل 9۔جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 طبی معاملات
5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر 59 حصہ اول
6-00 خبریں
6-30 اراؤنڈ دی گلوب۔ جلسہ سالانہ 1995ء کے بارے میں تاثرات از مولانا عبد السلام طاہر صاحب
7-00 "نیچرل کیور"۔ ہومیو پیتھی کلاس نمبر 139
8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ٹیک ٹاک۔
8-35 پی۔ای۔ ازربوہ
8-50 لقاءمع العرب
9-50 قصیدہ اور کل کے پروگرام

بدھ 10۔جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 درس حدیث
5-00 احمدیہ ٹیلی ویژن۔ نمائش۔ از ناصرات الاحمدیہ۔
5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر 59 حصہ دوم
6-00 خبریں
6-30 اراؤنڈ دی گلوب "خلافت لائبریری"
7-00 کلام الٰہی کلاس۔ترجمہ کلام الٰہی نمبر 117
8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ سیرۃ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ
8-35 چلڈرنز کارنر۔یسرنا...... نمبر 19
8-50 لقاءمع العرب
9-50 کل کے پروگرام

جمعرات 11۔جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت
4-45 درس ملفوظات
5-00 طبی معاملات
5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر 60 حصہ اول
6-00 خبریں
6-30 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔باسکٹ بال ازربوہ
7-00 کلام الٰہی کلاس۔ ترجمہ کلام الٰہی۔ نمبر 118
8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ کوئز پروگرام۔ ناصرات الاحمدیہ پاکستان
8-30 "چلڈرن کارنر" یسرنا...... نمبر 20
9-00 لقاءمع العرب
9-50 کل کے پروگرام

عنوان مقالہ اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ آنحضرتؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک

مقالہ ملنے کی آخری تاریخ 16۔ اگست 1996ء ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے۔ اور یہی معنی اس دعا کے ہیں پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد' اعمال میں نظر کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے وہ کوئی نہ کوئی ایسا سبب پیدا کر دیتا ہے جو اصلاح کا موجب ہوتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

نائیجیریا کے خلاف کارروائیاں

نائیجیریا نے افریقن نیشن کپ کے فائنل میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ میچ 13- فروری کو ... کھیلا جائے گا۔ نائیجیریا ... سپورٹس کے وزیر چیف جن نوڈوڈو نے کہا ہے کہ وہ حفاظتی انتظامات تسلی بخش نہ ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو اس میچ سے الگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی افریقہ نے انہیں اس بات کی یقین دہانی نہیں کرائی کہ کھلاڑیوں اور کھلاڑیوں کے ساتھ جانے والے سرکاری افسروں کی پوری طرح حفاظت کی جائے گی۔ یہ ساری بات کین سارو ویوا کو پھانسی دیئے جانے سے شروع ہوئی ہے۔ جیسا کہ قارئین جانتے ہیں کچھ عرصہ ہوا فوجی حکومت نے نائیجیریا کے ایک بہت بڑے مصنف اور سماجی کارکن کین سارو ویوا اور اس کے ساتھ دیگر آٹھ افراد کو پھانسی دے دی تھی۔ نیلسن منڈیلا جو جنوبی افریقہ کے صدر ہیں نے اس پر احتجاج کیا تھا اور وہ ایک مہم چلا رہے ہیں کہ نائیجیریا کے خلاف پابندیاں عائد کر دی جانی چاہئیں۔ دولت مشترکہ نے نائیجیریا کی رکنیت کو معطل کر دیا ہے جبکہ امریکہ اور یورپین یونین نے کئی قسم کی پابندیاں لگا دی ہیں۔ ان پابندیوں میں اسلحہ پر پابندی بھی ہے۔ کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ نائیجیریا کو جمہوری خطوط پر لایا جائے۔ لیکن نائیجیریا کے فوجی سربراہ نے کہا ہے کہ عالمی برادری بلاوجہ اندرونی معاملات میں دخل دے رہی ہے۔ کین سارو ویوا اور اس کے ساتھیوں کے متعلق جو عدالتی فیصلہ تھا۔ اس پر عمل کیا گیا ہے۔ فوج نے اپنی طرف سے کوئی احکامات صادر نہیں کئے۔ اور ہر ملک کو عدالتوں کا احترام کرنا چاہئے خاص طور پر جب وہ نہیں جانتے کہ یہ پھانسیاں کن وجوہات کی بنا پر دی گئی ہیں ان کے مضمرات کیا ہیں۔ آخر مختلف ملکوں نے اس بات کی تحقیق تو نہیں کر لی کہ یہ پھانسیاں غلط طریق پر دی گئی ہیں۔ پھر انہیں دخل اندازی کا کیا حق حاصل ہے۔ یہ بات فوجی حکمرانوں کی طرف سے کہی جا رہی ہے۔

OOO

ملی یکجہتی کونسل کی ہڑتال

ملی یکجہتی کونسل نے جس ہڑتال کا اعلان کیا تھا اس کے متعلق ایک ہی اخبار میں چھپنے والی کچھ خبریں یہ ہیں۔

لاہور میں سڑکوں پر پولیس سے مقابلوں میں متعدد زخمی۔ ملک بھر میں ہڑتال۔ پہیہ جام نہ ہو سکا۔ ملی یکجہتی کونسل کی اپیل پر کراچی اور لاہور میں بھی بڑی مارکیٹیں اور بازار بند رہے۔ کئی شہروں میں ہڑتال جزوی یا ناکام رہی۔ اسلام آباد اور راولپنڈی مین ملا جلا ردعمل احتجاجی جلسے جلوس اور مظاہرے۔ ٹریفک روکنے کے لئے ٹائر جلائے گئے۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان تصادم۔ لاٹھی چارج اور پتھراؤ۔ آنسو گیس بھی استعمال کی گئی۔ آنکھ مچولی ہوتی رہی۔ متعدد شہروں میں جلسے جلوس اور مظاہرے۔ گوجرانوالہ میں پتھراؤ کے جواب میں پولیس کا لاٹھی چارج اور آنسو گیس۔ ریلوے سٹیشن پر دھاوا بول کر کوئٹہ ایکسپریس روک لی گئی۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کر دیا۔ برطانوی طلبا کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے قاضی حسین احمد نے کہا "مکمل پہیہ جام ہڑتال ہوئی۔ حکومت معقول رویہ اختیار کرے۔ عوام پیپلز پارٹی کی کارکردگی سے مایوس ہو چکے ہیں بدعنوانی کا دور دورہ ہے کمر توڑ مہنگائی ہے۔ حکومت موثر اقتصادی پلان دینے میں بھی ناکام ہو گئی ہے۔ ہڑتال عوامی ریفرینڈم ہے۔ عوام نے حکومت اور اس کی پالیسیوں کے خلاف فیصلہ دے دیا ہے ملی یکجہتی کونسل اگلے اجلاس میں آئندہ لائحہ عمل دے گی۔ یہ بات ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی قائدین نے کہی۔ مشتاق اعوان جو پنجاب کے سینیئر وزیر ہیں نے کہا عوام نے اپوزیشن کا پول کھول دیا اب عوامی نمائندے کال دیں گے۔ پہیہ جام ہڑتال کی ناکامی نے نواز شریف اور ان کے حمایتی مولویوں کو ان کی حیثیت بتا دی ہے۔ عوام ان کے عزم جان چکے ہیں اور ان سے چھٹکارا چاہتے ہیں۔ قاضی صاحب کو ہڑتال کی ناکامی پر حکومت کے خلاف تحریک چلانے کا فیصلہ واپس لے لینا چاہئے۔ وہ اسلامی نظام پہلے اپنی ذات اور دین اپنی سیاسی مذہبی جماعت پر نافذ کریں۔ یہ بات پیر شجاعت حسنین نے کہی۔ سابق وزیراعظم میاں نواز شریف نے کہا بے نظیر ضد چھوڑ کر الیکشن کرا دیں۔ مذاکرات ہمارے ایجنڈے پر ہوں گے۔ اگر صدر لغاری نے اپنا آئینی کردار ادا نہ کیا تو لوگ آئین سے اوپر کردار ادا کرنے والوں کی طرف دیکھیں گے۔ حکمران سسٹم بچانا چاہتے ہیں تو ہمارے پیکیج سے اتفاق کر لیں۔

وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عوام ہڑتال سے لاتعلق رہے۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے کہا لوگوں نے اذیت پسندوں کو مسترد کر دیا۔ ایک خبر ہے۔ ریلوے کا پہیہ جام۔ ٹرینوں کے انجن فیل ہوتے رہے۔ کسی میں پانی کسی میں تیل ختم ہو گیا۔ بی۔ بی۔ سی ٹیلیوژن نے کہا کہ دکانیں توڑ پھوڑ کے ڈر سے بند رکھی گئیں۔ حکومت پر زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالنے کے لحاظ سے ہڑتال کامیاب ثابت نہیں ہوئی۔ آل انڈیا ریڈیو نے اس ہڑتال کے متعلق کہا ملی یکجہتی کونسل کی ہڑتال دراصل حکومت کے خلاف اعلان جنگ ہے۔ صوبائی وزیر قانون میاں محمد افضل حیات نے کہا ہڑتال کی ناکامی عوام کے سیاسی شعور کی پختگی کا ثبوت ہے۔ سینیٹر احسان الحق پراچہ نے کہا ہڑتالیں حکومت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔

OOO

ورلڈ بینک کی سالانہ رپورٹ

ورلڈ بینک کی سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1990ء کے دہاکے میں چین اور ہندوستان سب سے زیادہ صنعت کاری کرنے والے ملک بن گئے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک عالمی اقتصادیات میں اہمیت حاصل کر رہے ہیں خاص طور پر اس لئے بھی کہ وہ اپنے آپ کو عالمی تجارت میں شامل کرنے لگے ہیں۔ اور اسی طرح عالمی سرمایہ کاری میں بھی۔ گذشتہ دس سالوں میں تقریباً سو ممالک ایسے ہیں جنہوں نے فی کس آمدنی میں خاصا اضافہ کیا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پاکستان کوئی اچھا نقشہ پیش نہیں کرتا۔ اور کہ 1994ء میں جی۔ این۔ پی کے لحاظ سے فی کس آمدنی 725 ڈالر یا اس سے کم تھی۔ حالانکہ عام حالات کے مطابق یہ آمدنی اس سے زیادہ ہونی چاہئے۔ جہاں تک زراعت کا تعلق ہے جی۔ ڈی۔ پی۔ میں 1993ء میں پاکستان کا حصہ 20 سے 29 فی صد تک تھا جبکہ بھارت کا حصہ اس سے زیادہ تھا۔ اسی دوران برآمدات کے سلسلے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور پاکستان کی شرح ایک جیسی رہی۔ ورلڈ بینک کی یہ رپورٹ 36 صفحات پر مشتمل ہے اور دیکھتے ہی سمجھا جا سکتا ہے کہ خاص عرق ریزی سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں مختلف ممالک کی فی کس آمدنیوں' اندرونی اور بیرونی تجارت' وغیرہ کا مفصل ذکر ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 1994ء میں تھائی لینڈ کا جی۔ این۔ پی۔ فی کس سب سے زیادہ تھا اس کے بعد کوریا کا نمبر آتا ہے۔ اور کوریا کے بعد چین اور سنگاپور کا۔

OOO

1996ء لیپ کا سال

مسٹر امجد اسلام امجد نے ایک کالم میں لکھا ہے۔

"اب آئندہ سے ذاتی خطوں اور سرکاری کاغذوں میں 365 دنوں 52 ہفتوں اور بارہ مہینوں تک 1995ء کی بجائے 1996ء لکھا جائے گا۔ اور اسی کے حساب سے لوگ سالگرہیں اور برسیاں منایا کریں گے۔" انہیں اس بات کا خیال نہیں رہا کہ 1996ء لیپ کا سال ہے اس لئے وہ 365 نہیں بلکہ 366 دنوں کا سال ہے۔

OOO

بقیہ صفحہ 3

ایک لاکھ کے لشکر سے مڈبھیڑ ہوئی۔ تو حضرت زیدؓ آنحضرت صلعم کا علم ہاتھ میں لئے رجزیہ اشعار پڑھتے ہوئے قلب لشکر میں جا گھسے۔ نیزوں سے بدن چھلنی ہوا۔ اور شہید حق خدا کی رحمت کی آغوش میں جا پہنچا۔

بخاک و خون غلطیدن بنائے پاک بنہا دند
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

آنحضرت ﷺ کو جبرائیل نے یہ خبر دی تو آپ نے صحابہؓ کو خبر سنائی اس وقت رسول مقبول ﷺ آنکھوں سے آنسو بہا رہے تھے۔ شاعر نبوی حضرت حسانؓ نے ان کی وفات پر کہا۔

اے آنکھ جو تھوڑے بہت آنسو تجھ میں باقی ہیں وہ بہا۔ اور جو قبر میں اللہ کی نعمتوں کی وجہ سے آسودگی میں ہیں ان کا ذکر کر۔ جس دن یہ بہادر اس معرکے میں گئے۔ وہ گئے۔ اور وہاں زید کو چھوڑ کر آ گئے۔ اس فقیر' اور قیدی کی پناہ گاہ کتنی اچھی ہے۔

ایک اور شاعر نے جو جنگ میں شریک تھے کہا یہ غم کیا کم ہے کہ میں آگیا' لیکن جعفرؓ' زیدؓ' اور عبداللہؓ وہاں قبر میں رہ گئے۔ انہوں نے اپنا حق ادا کر دیا اور میں مصیبتوں میں پیچھے رہ گیا۔ وہ تین معززین بھیجے گئے۔ بس وہ آگے بڑھے ایسے مکروہ گھاٹ کی طرف جو موت کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔

ان کے بیٹے اسامہؓ اب یتیم رہ گئے۔ یہ آنحضرت صلعم اور صحابہ کو ایسے عزیز تھے۔ جیسے اپنی اولاد۔ بلکہ ان سے بڑھ کر آنحضرت صلعم' ایک ران پر ان کو بٹھاتے اور دوسری پر حضرت حسنؓ کو اور اپنے سینے سے لگا کر خدا کو پکارتے۔ اے خالق کون و مکاں میں ان سے محبت رکھتا ہوں' تو بھی انہیں محبوب رکھیو۔ اے مالک الملک میں ان پر رحم کرتا ہوں تو بھی ان سے رحمت کا سلوک کیجیو۔

ایک دن حضرت اسامہؓ کا ناک بہہ رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ ناک صاف کرنے کے لئے آگے بڑھے تو حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں صاف کرتی ہوں۔ ارشاد فرمایا:۔

"رہنے دو میں خود ہی کرتا ہوں۔ اے عائشہ تو اس سے محبت کیجو۔ کیونکہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔"

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ایک دن حضور ﷺ میرے گھر میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضرت زیدؓ نے دروازہ کھٹکھٹایا زیدؓ اندر تشریف لائے تو آنحضرت ﷺ اٹھے زیدؓ کو سینے سے لگایا اور چوما مرض الموت میں بھی ہاتھ کے اشارے سے اسامہؓ کو اپنے پاس بلایا۔

(ترمذی ابواب المناقب)

ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت عمرؓ کے زمانہ میں صحابہؓ کے وظیفے مقرر کئے گئے تو حضرت اسامہؓ کا وظیفہ حضرت عمرؓ نے اپنے بیٹے عبداللہ بن عمرؓ سے زیادہ مقرر کیا۔ ابن عمرؓ نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین میں بھی کبھی کسی غزوہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیچھے نہیں رہا۔ جلیل القدر خلیفہ بولے۔

کہ زیدؓ مجھ سے زیادہ آنحضرت ﷺ کو محبوب تھا اور اسامہؓ آنحضرت ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب تھے۔ پس میں نے اپنی محبت پر آنحضرت ﷺ کی محبت کو ترجیح دی ہے۔ اگر حب لفظ ہو تو معنی یہ ہوں گے کہ آنحضرت صلعم کے محبوب کو اپنے محبوب پر ترجیح دی ہے۔ واضح رہے کہ کہنے والا آنحضرت ﷺ کا خسر اور جس کو کہہ رہا ہے وہ آنحضرت ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت حفصہؓ کے بھائی ہیں۔

جب آپؐ نے آخری ایام میں لشکر بھجوایا ہے۔ تو حضرت زیدؓ کے بیٹے اسامہؓ سالار لشکر تھے۔ آنحضرت ﷺ فوت ہو گئے۔ حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہو کر اسامہؓ کی باگ پکڑ کر چل رہے تھے۔ اسامہؓ لجالجا کر نیچے اترنے کی کوشش کرتے اور عرض کرتے آپ امیرالمومنین ہیں۔ فرماتے۔ ہاں اسامہؓ مگر تجھے محمد ﷺ نے امیر لشکر بنایا ہے۔

الغرض یہ تھے اس مقدس ہستی کے حالات جو غلام بن کر عکاظ کی منڈی میں بکا۔ لیکن وہ اس مقدس آقا کی آغوش میں آیا جس کی آغوش سے بہتر اس کے ماں باپ کی بھی آغوش نہ تھی۔ وہ شدید گندم گوں رنگ کا تھا۔ لیکن گورے رنگ والوں کا آقا بنا۔ اس کی ناک چپٹی تھی۔ لیکن خدا کی رحمت اس کے سر پر رہی

زیدؓ پر رحم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتوں کی بارشیں برسائیں۔ کتنا خوش قسمت تھا یہ غلام اور کتنا مقدس تھا وہ آقا۔

بقیہ صفحہ 4

ہے۔ فصل کو بلاک کی صورت میں کاشت کرنے سے پرندوں سے باسانی حفاظت ہو سکتی ہے۔

11۔ بہاریہ سورج مکھی کے لئے فی ایکڑ 35 کلو گرام نائٹروجن اور 25 کلوگرام فاسفورس کھاد کی سفارش کی جاتی ہے۔ نصف نائٹروجن اور پوری فاسفورس بوائی سے پہلے ڈال دی جائے اور بقایا نائٹروجن کھاد دوسرے پانی کے ساتھ دیں۔ ریتلی زمینوں یا ٹیوب ویل سے آب پاشی والی زمینوں میں 25 کلوگرام فی ایکڑ پوٹاش بھی استعمال کریں۔

12۔ مقررہ وقت پر کاشت شدہ فصل جون میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

13۔ بہاریہ کاشت سے سورج مکھی کی اوسط پیداوار بیس سے تیس من تک ہو جاتی ہے۔

14۔ موسم بہار میں کاشت کی گئی فصل کی پیداوار موسم خزاں والی فصل سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور اسی طرح کیڑوں بیماریوں سے بھی بچت رہتی ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ بشریٰ لئیق صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی لئیق احمد صاحب (نیشنل بینک ربوہ) عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء عطا فرمائے۔

○ محترم صوبیدار میجر برکت علی صاحب سیکرٹری مال دارالیمن وسطی کا میجر آپریشن ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرمہ ثریا اختر صاحبہ دختر علی گوہر صاحب آف چک نمبر L-2/52 اوکاڑہ کا پتے کا اپریشن سی ایم ایچ اوکاڑہ چھاؤنی میں ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفاء یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد عاشق صاحب پنشنر دفتر محاسب آجکل بخار اور سانس کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و شادی

○ مکرم منیر احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم جان محمد صاحب معلم وقف جدید کی شادی 28 دسمبر 95ء کو ہمراہ مکرمہ امینہ صدیقہ صاحبہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب دارالعلوم غربی ربوہ منعقد ہوئی۔ اسی روز مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے ان کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار روپے پڑھا۔ اور بعدہٗ رخصتی کی دعا مکرم صوفی عبدالغفور صاحب (وقف جدید) نے کروائی۔ اگلے روز پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے

ولادت

○ مکرم امتیاز احمد جامی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 7۔ دسمبر کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم عبدالسلام اختر صاحب جو کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نامور شاعر تھے کا پوتا اور چوہدری عبدالشکور صاحب سیکرٹری مال ملتان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر اور خدمت دین بجا لانے کی درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ثمینہ دبیر صاحبہ اہلیہ مکرم دبیر احمد اعوان صاحب مورخہ 96-1-3 کوئٹہ زچگی کے دوران دو بچوں کی پیدائش کے بعد بقضاء الٰہی وفات بعمر 30 سال وفات پا گئیں۔ (دونوں نومولود بچے وقف نو میں شامل ہیں جو بفضل تعالیٰ تندرست ہیں) ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا 96-1-4 بیت المبارک میں مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان نمبر1 میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور بچوں و پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

○ عزیزہ قانتہ سلیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ عین شباب میں (بعمر 28 سال) چھ سات ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ یکم جنوری 1996ء کو لاہور میں رحلت کر گئیں۔ جنازہ 96-1-2 کو صبح ساڑھے نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا اور قبرستان نمبر1 میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

انٹرویو برائے کلاس
معلمین وقف جدید

○ معلمین وقف جدید کے لئے انٹرویو مورخہ 17۔ جنوری 96ء بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہو گا۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ بروقت تشریف لا کر ممنون فرماویں میٹرک کی سند ہمراہ لاویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

برائے توجہ

○ مکرم ملک اعجاز احمد صاحب کو سندھ کی جماعتوں میں تحریک جدید کے ضمن میں ماہ نومبر 95ء میں دورہ پر بھجوایا گیا تھا۔ تاحال ان کی طرف سے کوئی رپورٹ نہیں ملی اگر کسی دوست کو ان کی بابت کچھ علم ہو تو دفتر ہذا کو آگاہ فرما کر ممنون فرمائیں۔ اگر ملک صاحب یہ اعلان پڑھیں تو فوراً دفتر میں حاضر ہو جائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

○ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور میں مندرجہ ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں۔

(1) پانچ سالہ آرکیٹیکچر کورس
(2) چار سالہ ڈیزائن کورس
(3) چار سالہ فائن آرٹس کورس

درخواست دہندگان کو کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونا چاہیے۔

(1) وہ طلبہ جو آرکیٹیکچر میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کو مندرجہ ذیل پر مشتمل تحریری ٹیسٹ دینا ہو گا۔

(1) انگریزی (2) فری ہینڈ ڈرائنگ (3) میتھ (4) Aptitude ٹیسٹ

(2) وہ طلبہ جو ڈیزائن اور فائن آرٹس کے شعبوں میں داخلہ کے خواہشمند ہوں ان کو مندرجہ ذیل پر مشتمل ٹیسٹ دینا ہو گا۔

(1) انگریزی (2) فری ہینڈز ڈرائنگ (3) Aptitude ٹیسٹ وہ طلبہ جو اس ادارہ میں داخلہ لینے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ ابھی سے تحریری امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔ داخلہ مارچ میں متوقع ہے۔

(نظارت تعلیم)

دوسرا عشرہ وقف جدید

○ تمام ناظمین اطفال مجالس واضلاع سے درخواست ہے کہ 19 جنوری 96ء سے 29 جنوری 96ء دوسرا عشرہ وقف جدید منایا جارہا ہے۔

براہ کرم یہ عشرہ بھرپور طریق سے منا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

بقیہ صفحہ 1

عزیر کو۔ عبد اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے کہ میرے مالک کی چیز غیروں کے پاس پہنچائی جارہی ہے۔

(از خطبہ 6۔ جولائی 1917ء)

بیرون ممالک کے خصوصی رعائتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت
ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل ٹریول ایجنٹ
A-8 پوٹھوہار پلازہ
فضل الحق روڈ بلیو ایریا
اسلام آباد
فون دفتر: 220886
215757
ٹیلیکس TIX . 54592 PD, ISD
فیکس :- 051-219779

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 6- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکہ نے دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے مدد کی پیشکش کر دی ہے منشیات کے خاتمے کے لئے بھی مدد کی جائے گی۔ دنیا کا ہر ملک چاہتا ہے کہ پاکستان اور بھارت غیر ایٹمی رہیں اور وہ اسلحہ کے پھیلاؤ کو روکیں۔

○ لاہور میں پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ کی تقریبات کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں اس وقت ناکام بنا دی گئیں جب پارٹی کے مرکزی دفتر واقع 15۔اے فیصل ٹاؤن کے چوکیدار نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر بم کو ہاتھ سے پکڑ اور باہر رکھ دیا اور فوری طور پر متعلقہ پولیس اور بم سکواڈ کو اطلاع کر دی جنہوں نے موقع پر پہنچ کر بم کو ناکارہ بنا دیا۔ اس مرکزی دفتر میں بھٹو کی سالگرہ کی بڑی تقریب منعقد ہونا تھی جس میں سینیئر وزیر مسٹر مشتاق اعوان سمیت متعدد لیڈروں اور کارکنوں نے بھی شرکت کرنا تھی۔ بم ڈسپوزل سکواڈ کے مطابق یہ بڑی طاقت کا بم تھا اور اس کے پھٹنے سے بڑی تباہی کا خطرہ تھا۔

○ پنجاب کے سینیئر وزیر ملک مشتاق اعوان نے کہا ہے کہ تخریب کار نواز شریف کی شکل میں ہوں یا ایم کیو ایم کی شکل میں دونوں کا مقابلہ کریں گے۔ بزدلوں کو ہمارا مقابلہ سڑکوں میدانوں اور انتخابات میں کرنا چاہئے۔ سیاست کریں تخریب کاری نہ کریں۔

○ مغربی ممالک میں پاکستانی سفیروں نے ایم کیو ایم کے خلاف کارروائیاں انسانی حقوق کے خلاف قرار دے دیں۔۔ دفتر خارجہ نے مسئلہ کشمیر پر موثر عالمی حمایت کے لئے کراچی کے حالات درست کرنے پر زور دیا ہے۔ اس سلسلے میں اعلیٰ شخصیات کو مراسلے روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ بے نظیر بھٹو کی مسٹر اجمل دہلوی سے ملاقات دفتر خارجہ کی سفارش کا نتیجہ تھی۔ وزارت داخلہ کو کراچی کے حالات پر غیر ملکی سفارت کاروں کی تجاویز پہنچا دی گئی ہیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کسی ملک کو پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرنے دیں گے۔ بھٹو شہید کا مشن جاری رکھا جائے گا۔ کسی کے آگے نہیں جھکیں گے۔ قانون اور آئین کی بالادستی برقرار رکھی جائے گی۔ پاکستان کی بقا اور سالمیت کو نقصان پہنچانے والی قوتوں کو شکست فاش دیں گے۔ اپنے آبائی قصبے نوڈیرو میں اپنے والد ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی سالگرہ کی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم بھٹو کے نظریات کی سچائی کو ثابت ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ بھٹو نے غریب اور پسے ہوئے عوام کو خوشحالی اور شاندار مستقبل کا جو خواب دیکھا تھا اسے ضرور پورا کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں پاکستان کو ایک مضبوط اسلامی ملک بنا دیں گے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین آزادی نے بھارتی ٹاسک فورس کے کمانڈر کو گولی مار دی 17۔ فوجی ہلاک اور 4۔ مجاہد شہید ہوئے۔ چکورہ میں بارودی سرنگ سے ٹکرا کر دو فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں اور 9۔ فوجی بھی ہلاک ہوئے۔ بھارتی فوجیوں نے کئی شہریوں کو گھروں سے نکال کر مار ڈالا۔

○ ایم کیو ایم کے مسٹر الطاف حسین اور مسلم لیگ (ن) کے مسٹر نواز شریف نے لندن میں باہمی ملاقات کے بعد ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہا ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے بغیر مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ خاموش تماشائی نہ بنا رہے بلکہ ملکی سیاست کی عملی کارروائی میں داخل ہونے کے لئے تیار رہے۔ تاکہ عوام کے جمہوری حقوق بحال ہوں۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ ملک کی فلاح اور خوشحالی کے لئے مل کر کام کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے ایجنسیوں پر خونریزی کا الزام عائد کیا۔

○ وفاقی وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے انکشاف کیا ہے کہ وزیر اعظم نے اپنی کابینہ کے ارکان پر یہ پابندی لگا دی ہے کہ وہ جب تک کابینہ کے رکن ہیں کوئی کارخانہ نہیں لگائیں گے۔ اور کسی قسم کا کاروبار نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا الطاف حسین دہشت گردوں کا ڈائریکٹر جنرل ہے۔ الطاف گروپ کے تمام رابطے "را" سے ہیں۔ اور میاں نواز شریف کے رابطے الطاف حسین سے ہیں۔

○ لاڑکانہ میں "بھٹو اور عوام" کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ قومی ہیرو کا قتل قوم کی اجتماعی زندگی کے قتل کے مترادف ہے۔ ایک آمر اور اس کے ٹولے نے قوم کے اجتماعی شعور کا خون کر کے قوت کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور ملک کو کرائم سٹیٹ بنا کر رکھ دیا۔ پورا معاشرہ مجرم بن چکا ہے۔ ملک پر فاشزم مسلط ہو گیا۔ آج ہم کراچی میں اس کی قیمت ادا کر رہے ہیں۔

○ جمعیت علمائے پاکستان کے مولانا شاہ احمد نورانی نے کہا ہے کہ حکومت مینڈیٹ کھو چکی ہے۔ مڈٹرم الیکشن کرائے جائیں۔

○ سابق وزیر اعظم ذوالفقار بھٹو کی 68ویں سالگرہ کی تقریبات ملک بھر میں منائی گئیں۔ مختلف شہروں میں کیک کاٹے گئے جلسے اور موسیقی کی محفلیں منعقد کی گئیں۔

○ پنجاب کے وزیر انٹی کرپشن چوہدری غلام عباس نے کہا ہے کہ اگر میں نے رشوت خوروں کو ہتھکڑی نہ لگوا دی تو میرا کوئی باپ نہیں۔ 15۔ جنوری کو موچی دروازے میں ریلی سے کرپشن کے خلاف جنگ کا آغاز ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ رشوت دیئے بغیر نہ ایف آئی آر کٹتی ہے نہ فتویٰ ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری وزارت بھٹو کے قدموں کے طفیل اور بے نظیر کی امانت ہے۔ جب چاہیں واپس لے سکتی ہیں۔

○ بھارتی وزارت داخلہ نے اپنی وزارت خارجہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستان سے مطالبہ کرے کہ کشمیر میں حریت پسندانہ اقدامات کرنے والے مست گل کو بھارت کے حوالے کر دیا جائے۔ تاکہ اس پر درگاہ چرار شریف کو نذر آتش کرانے کا مقدمہ چلایا جائے بھارت کی حکومت عالمی پولیس انٹرپول سے بھی مدد لینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے شکار نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ فیصلہ اپوزیشن کی تنقید کے بعد کیا۔ انہوں نے اپنے سٹاف کو ہدایت کی ہے کہ آئندہ ان کے لئے شکار کھیلنے کا بندوبست نہ کیا جائے۔

○ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس ڈاکٹر نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ ہمیں بزدلی نے مارا ہے۔ عزت سے جینا ہے تو جہاد کشمیر کامیاب کرانا ہو گا۔ کارکنان تحریک پاکستان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معروف قانون دان مسٹر ایس ایم ظفر نے کہا کہ 5۔ جنوری کی قرارداد ماننا ہماری غلطی تھی۔ ہماری سادہ لوح قیادت نے سمجھا کہ مسئلہ کشمیر حق خودارادیت کی قرارداد سے حل ہو جائے گا۔ اس چکر میں بھارت نے اپنا قبضہ مستحکم کر لیا۔

○ سابق نگران وزیر اعظم مسٹر معین قریشی نے کہا ہے کہ اگر حکومت دیانتدار ہو تو پانچ برس میں پاکستان ایشین ٹائیگر بن سکتا ہے۔ مہاجرین میں احساس شراکت پیدا کر کے دہشت گردی کا خاتمہ ممکن ہے۔ انہوں نے موجودہ حکومت کی خارجہ اور اقتصادی پالیسیوں کو کامیاب قرار دیا۔

○ مسلم لیگ یوتھ ونگ نے ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ کے موقع پر "پاکستان کا قاتل بھٹو" کے بینر فضا میں چھوڑے۔ بھٹو اور بے نظیر کے تصویری سکیچ جاری کئے اور یوم سوگ منایا۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ بھارت نے ایٹمی دھماکہ کیا تو ہمیں بھی کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسیر رہنماؤں شہباز شریف اور شیخ رشید سے کوئی زیادتی نہیں کی جا رہی۔

خوشخبری
ربوہ میں پہلی دفعہ ربوہ میں ہی تیار کردہ سنگل و ڈبل بیڈ شیٹ اور رضائیوں اور تلائیوں کے غلاف عمدہ کوالٹی مخنوک اور پرچون ریٹ پر 35۔ دارالفضل غربی نزد چونگی دستیاب ہیں۔ شوروم اقصیٰ چوک پر واقع ہے
اقصیٰ ٹریڈرز فون 211995

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ جات میں پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
○ ہمدردانہ مشورہ ○ کامیاب علاج
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون (04524) 212434

اکسیر موٹاپا 30/-
ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا 20/-
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/-
زد جام عشق 600/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 30/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/-
سفوف اکسیر شوگر 30/-
حدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659